No. AF. 48(1-11) April 16 2021

مکرمی جناب رجسٹرار صاحب

جامعہ کراچی۔کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آپ کے محولہ بالا خط کے جواب میں شعبہ علومِ اسلامیہ، جامعہ کراچی کے نصاب تعلیم برائے ''بی اے'' و ''ایم اے'' کی سوفٹ کاپی پیش خدمت ہے۔اکیڈمک کونسل، یونیورسٹی آف کراچی سے باقاعدہ منظورشدہ اِس نصاب تعلیم کی پہلے سے محفوظ سوفٹ کاپی ارسال کی جارہی ہے۔

شعبہ علومِ اسلامیہ کا اپنا قدیمی ''بی اے'' اور ''ایم اے'' نظام پر مشتمل دیرینہ نصاب تعلیم نظرثانی کا متقاضی بھی تھا۔ مگر ساتھ ہی اِس نظام کی تبدیلی کی ہوا چلی تو یہ زیرنظر نصاب تعلیم بنیادی طور پر جامعہ کراچی میں ''بی ایس'' اور ''ایم ایس'' نظام رائج کرنے کے لیے مرتب کیا گیا تھا۔لیکن اِس کی چار سالہ کامیاب تدریس کے فوری بعد جامعہ کراچی نے جب ''بی ایس'' اور ''ایم ایس'' نظام سے واپس ''بی اے'' اور ''ایم اے'' نظام کی طرف مراجعت کی تو بغیر کسی تبدیلی کے یہی نصاب تعلیم کام آیا۔ اور آج مؤرخہ 20 اپریل 2021ء تک شعبہ علومِ اسلامیہ جامعہ کراچی میں فقط ''بی اے'' اور ''ایم اے'' نظام کے تحت ہی یہ نصاب تعلیم رائج ہے۔

لٰہذا زیرنظر نصاب تعلیم کے متن پر مبنی دستاویز میں کسی بھی قسم کی تبدیلی یا ردوبدل سے گریز برتا گیا ہے۔لٰہذا اِس دستاویز میں جہاں جہاں ''بی ایس'' یا ''ایم ایس'' لکھا ہوا نظر آئے اُس کو متذکرہ بالا تبدیلی کے باعث ''بی اے'' یا ''ایم اے'' ،جو بھی متعلقہ ہو، پڑھا اور سمجھا جائے۔

مؤرخہ 20 اپریل 2021ء،

(ڈاکٹر محمد عارف خان ساقی)

صدر شعبۂ علومِ اِسلامیہ، جامعہ کراچی۔کراچی

مجوزہ نصابِ تعلیم

بی۔ ایس

سال اول و دوم

میقاتِ اول و دوم

شعبۂ علوم اسلامیہ

جامعہ کراچی۔ کراچی

کلیہ معارف اسلامیہ، جامعہ کراچی۔ کراچی

پیش گفتار

شعبہ علوم اسلامیہ کے چیئر پرسن محترم پروفیسر غلام مہدی صاحب کی زیر سرپرستی شعبہ علوم اسلامیہ کے لئے بی ایس کے نصاب کی ترتیب و تدوین کا عمل شروع ہوا اور کام جاری رہا مگر بوجوہ اس کام میں تیزی نہ آسکی اور وقت تیزی سے گزرتا رہا۔ اسی اثناء میں پروفیسر غلام مہدی صاحب کی طبیعت ناساز ہوگئی اور شعبہ کا انتظام عارضی طور پر سینئر پروفیسر محترمہ ڈاکٹر ریحانہ فردوس کو دے دیا گیا۔ آپ چونکہ نصابی کمیٹی کی سربراہ بھی تھیں اس لئے کام کو تیز کرنے کی خاطر آپ نے خصوصی دلچسپی لی خاصی توجہ صرف کی۔

چنانچہ زیر نظر نصاب تعلیم ایکٹنگ چیئر پرسن پروفیسر ڈاکٹر ریحانہ فردوس کی اسی خصوصی توجہ اور دعوت کے تحت منعقدہ بورڈ آف اسٹڈیز، شعبہ علوم اسلامیہ کے خصوصی اجلاس منعقدہ مؤرخہ ۲۶ دسمبر ۲۰۰۷ء میں حتمی غور وخوض اور اصولی منظوری کے لئے پیش کردیا گیا۔ شعبہ کے بورڈ آف اسٹڈیز کا یہ اجلاس اسی مقصد وحید کے تحت ہی خصوصی طور پر بلایا گیا تھا۔ اجلاس میں کافی بحث و تمحیص کے بعد چند ترامیم کے ساتھ، بی ایس سال اول و دوم کے نصاب ہائے تعلیم کی اصولی منظوری دے دی گئی تھی۔ بعدازیں بی ایس کے نصاب تعلیم پر مشتمل یہ حصہ مجوزہ ترامیم و اضافات کے ساتھ منصۂ شہود پر آیا۔

سال سوم و چہارم کے نصاب ہائے تعلیم کی ترتیب و تیاری کے لئے واضح خطوط کے تعین کے ساتھ متذکرہ اجلاس مؤرخہ ۲۹ دسمبر ۲۰۰۷ء تک ملتوی کردیا گیا تھا۔ مگر ۲۷ دسمبر ۲۰۰۷ء کے افسوسناک سانحہ کے نتیجے میں ملکی اور مقامی حالات کی ناسازگاری کے باعث متذکرہ اجلاس مقررہ تاریخ پر ممکن نہ ہوسکا۔ تاخیر ہوتی گئی اور بی ایس سال سوم و چہارم کے نصاب ہائے تعلیم کی بورڈ آف اسٹڈیز سے اصولی منظوری کا عمل تعطل کا شکار رہا۔

اپنی صحت یابی کے بعد شعبہ کا انتظام سنبھالتے ہی اس کام کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے پروفیسر غلام مہدی صاحب نے شعبہ کے اساتذہ کرام کا اجلاس طلب کیا گیا۔ اس اہم مقصد کے حصول کے لئے شعبہ کے تمام اساتذہ کرام کے مشورے اور رضامندی سے شعبہ کے حسب ذیل اساتذہ کرام پر مشتمل ایک باقاعدہ نصابی کمیٹی تشکیل دی گئی:

۱. پروفیسر ڈاکٹر ریحانہ فردوس، سربراہ
۲. پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد شکیل اوج، سینئر ممبر
۳. ڈاکٹر زاہد علی زاہدی، ممبر
۴. ڈاکٹر محمد عارف خان ساقی، ممبر

کمیٹی نے طے شدہ خطوط کی روشنی میں پچھلے نصاب تعلیم پر بحث و تمحیص کا کام مکمل کیا۔ عصر جدید اور بی ایس پروگرام کی ضرورتوں اور تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اس ضمن میں پوری محنت سے مطلوبہ مواد مہیا و مرتب کیا۔ اور یہی نہیں بلکہ شعبہ کے اساتذہ کرام اور دیگر ماہرین کی مشاورت کے تحت بڑی دقت نظر سے اس مواد کا جائزہ بھی لیا اور پوری چھان بین کے بعد اپنی سفارشات کو

حتمی شکل دے کر ایک مختصر مدت میں بورڈ آف اسٹڈیز کے سامنے پیش کر دیا۔

شعبہ علوم اسلامیہ کے لئے بی ایس سال اول تا چہارم کا زیر نظر نصابِ تعلیم شعبے کے ماہرین کی انہی کاوشوں کا نتیجہ وثمرہ ہے۔ شعبہ کا بورڈ آف اسٹڈیز اور اساتذہ ممنون ہیں کہ پروفیسر ڈاکٹر ریحانہ فردوس کی زیر سرپرستی متذکرہ بالا کمیٹی نے یہ اہم ذمہ داری رضا کارانہ بنیادوں پر اپنے سرلی اور نہایت عمدگی کے ساتھ اپنی فنی مہارت کا ثبوت دیتے ہوئے اس نصاب کو مرتب اور مدون کیا۔ اس موقع پر خصوصیت کے ساتھ ڈاکٹر محمد عارف خان ساقی کا شکریہ یوں بھی لازم ہے کہ کمیٹی کے تعلق سے اپنی خدمات پر مستزاد انہوں نے اس نصاب کو خود کمپوز کرنے کا کام بھی اپنے ذمہ لیا۔ چنانچہ بار بار کے ردوبدل کے نتیجے میں یہ ایک ہی کام ان کو متعدد بار انجام دینا پڑا مگر نہ صرف یہ کہ انہوں نے ہمت نہ ہاری بلکہ اس کام کو اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داری سمجھتے ہوئے بڑے صبر اور حوصلے کے ساتھ ایسے ایام میں جب پورا ملک بالعموم اور شہر کراچی بالخصوص بجلی کے بار بار اور بکثرت تعطل کی آزمائش سے گزر رہا تھا، راتوں کو دیر تک اپنے آفس میں بیٹھ کر یہ کام کرتے رہے اور نصابی کمیٹی کی آرزوؤں کے عین مطابق اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچا کر ہی دم لیا۔

اس نصاب کی اصولی اور حتمی منظوری لینے کے لئے اسے بورڈ آف اسٹڈیز کے اجلاس منعقدہ مؤرخہ ۸.اپریل ۲۰۰۸ء کے سامنے رکھا گیا۔ چنانچہ اجلاس نے اتفاق رائے کے ساتھ اس کی منظوری دے دی۔ اور بورڈ آف فیکلٹی سے اس کی منظوری کی خاطر یہ نصاب رئیس کلیہ کے آفس بھیج دیا گیا۔ اسی اثناء میں ۱۶ مئی ۲۰۰۹ء کو فیکلٹی آفس میں ایک ڈرامائی تبدیلی آئی اور شعبہ علوم اسلامیہ کی چیئر پرسن شپ بھی مدت کی تکمیل کے باعث تبدیل ہوگئی۔

بورڈ آف فیکلٹی کے اجلاس میں اس پر کچھ اعتراضات اٹھائے گئے جن کے باعث یہ نصاب بورڈ آف فیکلٹی سے منظور نہ ہو سکا اور شعبہ کو نظر ثانی کے لئے واپس بھیج دیا گیا۔

ان اعتراضات کا جائزہ لینے کے لئے شعبہ کی چیئر پرسن محترمہ پروفیسر ڈاکٹر ریحانہ فردوس نے مؤرخہ ۲۷ جون ۲۰۰۹ء کو نصابی کمیٹی کا اجلاس طلب کیا۔ چنانچہ از سر نو پورے نصاب کا جائزہ لیا گیا، نشاندہ کمزوریوں کو دور کرنے کی سعی بلیغ کی گئی اور نقاش نقشِ ثانی بہتر کشد زاول کے مصداق زیادہ بہتر شکل میں یہ نصاب آج ہمارے ہاتھوں میں ہے۔

مؤرخہ ۱۸.اپریل ۲۰۰۸ء

پروفیسر ڈاکٹر ریحانہ فردوس

چیئر پرسن

وارا کین نصابی کمیٹی

شعبہ علومِ اسلامیہ، جامعہ کراچی کے تحت بی ایس پروگرام سال اول و دوم کے کورسز کی تفصیل

۱. اسلامیات (لازمی) ۳۰۰۱ / ۲ (ایک میقات)

۲. بنیادی کورسز:

بی ایس، سال اول:

۱. کورس: ۳۱۱، میقاتِ اول:	مطالعۂ قرآن و عربی
۲. کورس: ۳۱۲، میقاتِ دوم:	مطالعۂ قرآن و عربی

بی ایس، سال دوم:

۱. کورس: ۴۱۱، میقاتِ اول:	مطالعۂ حدیث و فقہ و عربی
۲. کورس: ۴۱۲، میقاتِ دوم:	مطالعۂ حدیث و فقہ و عربی
۳. کورس: ۴۲۱، میقاتِ اول	سیرتِ طیبہ اور خلافتِ راشدہ کا خصوصی مطالعہ
۴. کورس: ۴۲۲، میقاتِ دوم	سیرتِ طیبہ اور خلافتِ راشدہ کا خصوصی مطالعہ

۳. امدادی کورسز:

بی ایس، سال اول:

۱. ۳۰۱، میقاتِ اول:	مطالعۂ قرآن و عربی
۲. ۳۰۲، میقاتِ دوم:	مطالعۂ قرآن و عربی

بی ایس سال دوم:

۳. ۴۰۱، میقاتِ اول:	مطالعۂ حدیث و فقہ و عربی
۴. ۴۰۲، میقاتِ دوم:	مطالعۂ حدیث و فقہ و عربی

۴. ملحقہ کالجز:

اسلامیات (لازمی) بی ایس، سال اول

اسلامیات اختیاری، بی ایس سال اول   مطالعہ قرآن و عربی

اسلامیات اختیاری، بی ایس سال دوم   مطالعہ حدیث وفقہ وعربی

شعبہ کے طلبہ و طالبات کے لئے بی ایس پروگرام کے مجوزہ کورسز اور کریڈٹ آورز کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

بی ایس سال اول، میقاتِ اول:

نمبرشمار	کورس کوڈ	کورس	کورس ٹائٹل	کریڈٹ آورز
۱	۳۱۱	بنیادی	مطالعہ قرآن وعربی	۳
۲	۳۰۱	امدادی ۔۱	جامعہ کے قواعد کے تحت طلبہ خود انتخاب کریں گے۔	۳
۳	۳۰۱	امدادی۔۲	جامعہ کے قواعد کے تحت طلبہ خود انتخاب کریں گے۔	۳
۴	۳۰۰۱.۱	لازمی	اسلامیات	۳
۵	۳۰۰۱.۱	لازمی	انگلش	۳

بی ایس سال اول، میقاتِ دوم:

نمبرشمار	کورس کوڈ	کورس	کورس ٹائٹل	کریڈٹ آورز
۱	۳۱۲	بنیادی	مطالعہ قرآن وعربی	۳
۲	۳۰۲	امدادی ۔۱	میقاتِ اول کے منتخب کردہ مضمون کی تدریس جاری رہے گی۔	۳
۳	۳۰۲	امدادی۔۲	میقاتِ اول کے منتخب کردہ مضمون کی تدریس جاری رہے گی۔	۳
۴	۳۰۰۱.۲	لازمی	مطالعہ پاکستان	۳
۵	۳۰۰۱.۲	لازمی	اردو/سندھی/ نیچرل سائنس	۳

بی ایس سال دوم، میقاتِ اول:

نمبرشمار	کورس کوڈ	کورس	کورس ٹائٹل	کریڈٹ آورز
۱	۴۱۱	بنیادی	مطالعہ حدیث وفقہ وعربی	۳
۲	۴۲۱	بنیادی	سیرتِ طیبہ اور خلافتِ راشدہ کا خصوصی مطالعہ	۳
۳	۴۰۱	امدادی۔۱	جامعہ کے قواعد کے تحت طلبہ خود انتخاب کریں گے۔	۳
۴	۴۰۱	امدادی۔۲	جامعہ کے قواعد کے تحت طلبہ خود انتخاب کریں گے۔	۳
۵	۴۰۰۱.۱	لازمی	Basic Maths	۳
۶	۴۰۰۱.۱	لازمی	انگلش	۳

بی ایس سال دوم، میقاتِ دوم:

نمبر شمار	کورس کوڈ	کورس	کورس ٹائٹل	کریڈٹ آورز
۱	۴۱۲	بنیادی	مطالعہ حدیث وفقہ وعربی	۳
۲	۴۲۲	بنیادی	سیرتِ طیبہ اور خلافتِ راشدہ کا خصوصی مطالعہ	۳
۳	۴۰۲	امدادی۔۱	میقاتِ اول کے منتخب کردہ مضمون کی تدریس جاری رہے گی۔	۳
۴	۴۰۲	امدادی۔۲	میقاتِ اول کے منتخب کردہ مضمون کی تدریس جاری رہے گی۔	۳
۵	۴۰۰۱.۲	لازمی	Basic Maths	۳
۶	۴۰۰۱.۲	لازمی	انگلش	۳

جامعہ کے دیگر شعبہ جات کے طلبہ وطالبات کے لئے شعبہ علومِ اسلامیہ کے بی ایس پروگرام کے تحت مجوزہ امدادی کورسز اور کریڈٹ آورز کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

بی ایس پروگرام، سال اول، میقاتِ اول ودوم:

نمبر شمار	کورس کوڈ	کورس	کورس ٹائٹل	کریڈٹ آورز
۱	۳۰۱	امدادی	مطالعہ قرآن وعربی	۳
۲	۳۰۲	امدادی	مطالعہ قرآن وعربی	۳

بی ایس پروگرام سال دوم، میقاتِ اول ودوم

نمبر شمار	کورس کوڈ	کورس	کورس ٹائٹل	کریڈٹ آورز
۱	۴۰۱	امدادی	مطالعہ حدیث وفقہ وعربی	۳
۲	۴۰۲	امدادی	مطالعہ حدیث وفقہ وعربی	۳

بی ایس سال اول

اسلامیات لازمی (کورس نمبر ۳۰۰۱.۱ / ۳۰۰۱.۲)

(ایک میقات)

(الف) قرآن مجید: (۱۰+۱۰=) ۲۰

۱۔ تعارف قرآن (فضائل قرآن، اعجاز القرآن، تدوین قرآن)

۲۔ سورہ الحجرات (متن، ترجمہ وتشریح کے ساتھ)

۳۔ سورہ الفرقان آیت ۶۳ تا ۷۷ (متن، ترجمہ وتشریح کے ساتھ)

(ب) سنت/حدیث (۱۰+۱۰=) ۲۰

۱۔ تعارف سنت/حدیث (اہمیت، حجیت، تدوین حدیث)

۲۔ علامہ نووی کی ریاض الصالحین اور خطیب بغدادی کی مشکوٰۃ المصابیح سے منتخب مندرجہ ذیل احادیث:

حدیث نمبر ۱

عن ابی هريرة عبد الرحمن ابن صخر رضی الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ : ان الله لا ينظر الٰی اجسامكم و لا الٰی صُوَرِكم ولكن ينظر الٰی قلوبكم .رواه مسلم(رياض الصالحين ، باب الاخلاص و احضار النية فی جميع الاعمال . حديث نمبر ۷)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ، عبدالرحمٰن بن صخر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نہ تو تمہارے جسموں کو دیکھتا ہے اور نہ ہی تمہاری شکلوں کو دیکھتا ہے۔ ہاں البتہ وہ تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے۔ اس حدیث کو امام مسلم بن حجاج قشیری نے روایت کیا ہے۔

حدیث نمبر ۲

وعن ابی هريرة رضی الله عنه : أن رسول الله ﷺ قال : ليس الشديد بالصُرَعَةِ ، انما الشديد الذی يملك نفسه عند الغضب .متفق عليه .قال النووی : والصُرَعَةُ: بضم الصاد و فتح الرآء . واصله عند العرب من يصرع الناسَ كثيرا .(رياض الصالحين ، باب الصبر، حديث نمبر ۴۵)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طاقتور پچھاڑنے سے نہیں ہوتا۔ طاقتور تو بس وہ آدمی ہے جو غصہ کے وقت خود پر قابو رکھتا ہے۔ اس حدیث کی روایت پر علم حدیث کے دونوں بڑے بزرگوں یعنی صاحبِ صحیح بخاری، امام محمد بن اسماعیل بخاری اور صاحبِ صحیح مسلم، امام مسلم بن حجاج قشیری، کا اتفاق پایا گیا ہے۔

حدیث نمبر ۳

عن ابن مسعود رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال: ان الصدق يهدی الی البر. وان البر يهدی الی الجنة . و ان الرجل ليصدُق حتی يُكتَب عند الله صِدِّيقا. وان الكذب يهدی الی الفجور . وان الفجور يهدی النار . و ان الرجل ليَكذِبُ حتی يُكتَبَ عند

الله كَذَّابا. متفق عليه .(رياض الصالحين ، باب الصدق ، حديث نمبر ۵۴)

ترجمہ: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ وہ روایت فرماتے ہیں نبی ﷺ سے کہ حقیقت یہ ہے کہ سچائی نیکی کی طرف راہبری کرتی ہے۔ اور یہ حق ہے کہ نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ آدمی مسلسل سچ بولتا رہتا ہے حتی کہ اللہ کی بارگاہ میں صدیق کے طور پر اس کا اندراج ہو جاتا ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ جھوٹ نافرمانی کی طرف راہبری کرتا ہے۔ اور یہ حق ہے کہ نافرمانی آگ کی طرف لے جاتی ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ آدمی مسلسل جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کی بارگاہ میں کذاب کے طور پر اس کا ندراج ہو جاتا ہے۔ اس حدیث کی روایت پر بھی علم حدیث کے دونوں بڑے بزرگوں یعنی صاحبِ صحیح بخاری، امام محمد بن اسماعیل بخاری اور صاحبِ صحیح مسلم، امام مسلم بن حجاج قشیری، کا اتفاق پایا گیا ہے۔

حدیث نمبر۴

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ قال :قال لی النبی ﷺ لا تَحْقِرَنَّ من المعروف شیئا و لو ان تَلْقٰی اخاک بوجہ طلیق. رواہ مسلم.(ریاض الصالحین ، باب فی بیان کثرۃ طرق الخیر ، حدیث نمبر ۱۲۱)

ترجمہ: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا: بھلائی میں سے کسی بھی شے کو ہرگز حقیر مت سمجھو! بھلے سے بات بس اتنی سی ہو کہ تم اپنے بھائی کے ساتھ چہرے پر ایک خوشگوار تاثر لے کر ملو۔ اس حدیث کو امام مسلم بن حجاج قشیری نے روایت کیا ہے۔

حدیث نمبر۵

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ، انَّ رسول اللہ ﷺ قال: بادروا بالاعمال الصالحۃ.فستکون فتن کَقِطَعِ اللیل المظلم. یُصْبِحُ الرجلُ مؤمنا و یُمْسِیُ کافِرا. ویُمْسِیُ مؤمناویُصبِح کافرا. یَبِیْعُ دِینَہ بعَرَض من الدنیا. رواہ مسلم.(ریاض الصالحین ، باب فی المبادرۃ الی الخیرات ، حدیث نمبر ۸۷)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال صالحہ کی طرف تیزی سے پیش قدمی کرو۔ پھر عنقریب تہ در تہ اندھیری رات کی مانند فتنے ابل پڑیں گے۔ آدمی مؤمن کے طور پر صبح اٹھے گا اور کافر کے طور پر شام کرے گا۔ اور شام کو مؤمن ہوگا تو صبح کافر ہو جائے گا۔ دنیاوی ساز و سامان کے بدلے اپنا دین بیچنے لگ جائے گا۔ اس حدیث کو امام مسلم بن حجاج قشیری نے روایت کیا ہے۔

حدیث نمبر۶

عن انس رضی اللہ عنہ . عن رسول اللہ ﷺ قال: یَتْبَعُ المیِّتَ ثلاثۃ : أھلہ ومالہ وعملہ . فیَرجِع اثنان و یبقٰی واحد. یرجِع اھلُہ و مالُہ و یبقٰی عملہ . متفق علیہ .(ریاض الصالحین ، باب فی المجاھدۃ ، حدیث نمبر ۱۰۴)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ وہ روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں میت کے ساتھ چلتی ہیں: اس کے اہل خانہ، اس کا مال اور اس کا عمل۔ پھر دو واپس پلٹ جاتی ہیں اور ساتھ ایک ہی رہ جاتی ہے۔ اس کے اہل خانہ اور اس کا مال واپس چلے جاتے ہیں اور اس کا عمل ہی ساتھ رہ جاتا ہے۔ اس حدیث کی روایت پر بھی علم حدیث کے دونوں بڑے بزرگوں یعنی صاحبِ صحیح بخاری، امام محمد بن اسماعیل بخاری اور صاحبِ صحیح مسلم، امام مسلم بن حجاج قشیری، کا اتفاق پایا گیا ہے۔

حدیث نمبر۷

عن انس رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال: لا یؤمن احدکم حتی یحب لاخیہ ما یحب لنفسہ. متفق علیہ . (ریاض الصالحین ، باب فی النصیحۃ ، حدیث نمبر ۱۸۵)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ وہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک مؤمن ہو ہی نہیں سکتا تا آں کہ وہ اپنے بھائی کے لئے بھی وہی چیز پسند کرنے لگ جائے جسے وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ اس حدیث کی روایت پر بھی علم حدیث کے دونوں بڑے بزرگوں یعنی صاحبِ صحیح بخاری، امام محمد بن اسماعیل بخاری اور صاحبِ صحیح مسلم، امام مسلم بن حجاج قشیری، کا اتفاق پایا گیا ہے۔

حدیث نمبر۸

وعن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ. قال:قال رسول اللہ ﷺ : لا تتخذوا الضَّیْعَۃ فترغبوا فی الدنیا. رواہ الترمذی . و

قال : حدیث حسن (ریاض الصالحین ، باب فضل الزهد فی الدنیا ، حدیث نمبر ۴۸۲)

ترجمہ: اورحضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جاگیرداری میں دل نہ لگاؤ کہ تم دنیا ہی کے ہو رہو۔ اس حدیث کو صاحبِ جامع ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی نے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی نے کہا: یہ حدیث حسن ہے۔

حدیث نمبر ۹

عن ابی سعید الخدری رضی الله عنه. قال : سمعتُ رسول الله ﷺ یقول : من رایٰ منکم منکرا فلیغیِّره بیده فان لم یستطع فبلسانه فان لم یستطع فبقلبه. و ذلک اضعف الایمان . رواه مسلم . (ریاض الصالحین ، باب فی الامر بالمعروف والنهی عن المنکر، حدیث نمبر ۱۸۶)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے جو بھی کسی خلافِ شرع چیز کو دیکھے اسے چاہئے کہ اسے اپنے ہاتھ سے بدل ڈالے، اگر اس بات کی اس میں ہمت نہیں تو اپنی زبان سے ہی سہی، پھر اگر اس کی بھی ہمت نہیں تو اپنے دل سے اسے برا جانے۔ اور یہ درجہ ایمان کا کمزورترین درجہ ہے۔ اس حدیث کو امام مسلم بن حجاج قشیری نے روایت کیا ہے۔

حدیث نمبر ۱۰

عن ابی هریرة رضی الله عنه. قال: قال رسول الله صلی الله علیه و سلم : اذا مات الانسان انقطع عنه عمله الا من صدقة جاریة أو علم ینتفع به أو ولد صالح یدعوا له.رواه مسلم .(مشکوٰة المصابیح ،کتاب العلم ، فصل اول ،)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب ایک انسان مرجاتا ہے تو اس کے اعمال کا تسلسل ٹوٹ جاتا ہے۔ سوائے کسی صدقہ جاریہ کے یا ایسے علم کے جس سے نفع اٹھایا جارہا ہو یا صالح اولاد کے جو اس کے لئے دعا کرتی رہے۔ اس حدیث کو امام مسلم بن حجاج قشیری نے روایت کیا ہے۔

حدیث نمبر ۱۱

وعن ابی هریرة رضی الله عنه ان رسول الله ﷺ قال: اٰیة المنافق ثلاث. اذا حدَّث کذب واذا وعد اخلف و اذا اؤتمن خان . متفق علیه . قال النووی : و فی روایة:"وان صام و صلّٰی وزعم انه مسلم".(ریاض الصالحین ، باب الامر باداء الامانة ، حدیث نمبر ۲۰۱)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منافق کی علامت تین چیزیں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے اور جب اس کے پاس کوئی امانت رکھی جائے تو خیانت کردے۔ اس حدیث کی روایت پر بھی علم حدیث کے دونوں بڑے بزرگوں یعنی صاحبِ صحیح بخاری، امام محمد بن اسماعیل بخاری اور صاحبِ صحیح مسلم، امام مسلم بن حجاج قشیری ، کا اتفاق پایا گیا ہے۔ ریاض الصالحین کے مؤلف، علامہ ابوزکریا یحیٰ بن شرف نووی فرماتے ہیں: ایک اور روایت میں یہ بھی ارشاد ہے: ''بھلے وہ روزے رکھے، نمازیں پڑھے اور یہ سمجھتا رہے کہ وہ مسلمان ہے''۔

حدیث نمبر ۱۲

عن ابی هریرة رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال: الایمان بضع وسبعون أو بضع و ستون شعبة.فافضلهاقول:لا الٰه الا الله و أدناها اماطة الاذیٰ عن الطریق و الحیاء شعبة من الایمان.(متفق علیه) (ریاض الصالحین،باب فی بیان کثرة طرق الخیر،حدیث نمبر ۱۲۵)

ترجمہ: حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایمان کے ستر سے کچھ اوپر یا ساٹھ سے کچھ اوپر شاخیں ہیں۔ ان میں ''لا الٰه الا الله '' کہنا افضل ترین اور سب سے کم راستے سے کسی تکلیف دہ چیز کو دور کردینا ہے۔ اور حیاء بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔ (اس حدیث کی روایت پر بھی علم حدیث کے دونوں بڑے بزرگوں یعنی صاحبِ صحیح بخاری، امام محمد بن اسماعیل بخاری اور صاحبِ صحیح مسلم، امام مسلم بن حجاج قشیری، کا اتفاق پایا گیا ہے۔)

حدیث نمبر ۱۳

وعن النعمان بن بشیر رضی الله عنهما. قال: قال رسول الله ﷺ : مثل المؤمنین فی توآدّهم وتراحُمِهم و تعاطفهم مثل الجسد. اذا اشتکی منه عُضوتداعیٰ له سائر الجسد بالسهر والحمی. متفق علیه .(ریاض الصالحین ، باب تعظیم حرمات المسلمین وبیان حقوقهم ، حدیث نمبر ۲۲۶)

ترجمہ: حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمنوں کی مثال ان کی باہمی محبت والفت ایک دوسرے کے ساتھ رحمدلی اور آپس کی مہربانی کے معاملے میں ایسی ہی ہے جیسے ایک جسم کی مثال۔ جب کبھی اس کے کسی ایک عضو کو کوئی تکلیف پہنچے گی تو پورا جسم رتجگے اور بخار کے ساتھ اس کی طرف متوجہ ہو جائے گا۔ اس حدیث کی روایت پر بھی علم حدیث کے دونوں بڑے بزرگوں یعنی صاحبِ صحیح بخاری، امام محمد بن اسماعیل بخاری اور صاحبِ صحیح مسلم، امام مسلم بن حجاج قشیری، کا اتفاق پایا گیا ہے۔

حدیث نمبر ۱۴

وعن ابن عمر رضی الله عنهماان رسول الله ﷺ قال: عُذِّبَتِ امْرأة فی هِرَّة . حبستُها حتی ماتت . قد خلت فیها النار . لاهی أطعمتُها و سقتْها اذ هی حبستُها .ولاهی ترکتْها تأکل من خِشاش الارض . (متفق علیه)(ریاض الصالحین ، باب النهی عن تعذیب العبد و الدَّآبَّة ، حدیث نمبر ۱۶۰۸)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عورت کو ایک بلی کے معاملے میں عذاب دیا گیا۔ اس نے اسے محبوس کر دیا یہاں تک کہ وہ مرگئی۔ یقینی طور پر اسی وجہ سے جہنم کی راہ ہموار ہوگئی۔ اس عورت نے اثنائے قید میں نہ اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اس کو آزاد کیا کہ زمین سے کیڑے مکوڑے ہی کھالیتی۔ (اس حدیث کی روایت پر بھی علم حدیث کے دونوں بڑے بزرگوں یعنی صاحبِ صحیح بخاری، امام محمد بن اسماعیل بخاری اور صاحبِ صحیح مسلم، امام مسلم بن حجاج قشیری، کا اتفاق پایا گیا ہے۔)

حدیث نمبر ۱۵

وعن ابی هریرة رضی الله عنه قال: قال: رسول الله ﷺ المسلم أخو المسلم . لا یخونه، ولا یکذِبه، ولا یخذله .کل المسلم علی السلم حرام:عرضه ،وماله و دمه.التقوی هٰهنا. بحسب امرئ من الشر ان یحقر اخاه المسلم.رواه الترمذی. وقال: حدیث حسن .(ریاض الصالحین ، باب تعظیم حرمات المسلمین وبیان حقوقهم ، حدیث نمبر ۲۳۶)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔ وہ اس کے معاملے میں خیانت نہیں کرتا، دانستہ اس کو کوئی جھوٹی اطلاع نہیں دیتا، اور نہ ہی وہ اس کو رسوا کرتا ہے۔ ایک مسلمان پر مسلمان کا سب کچھ حرام ہے: اس کی عزت، اس کا مال اور اس کا خون۔ کسی آدمی کے لئے یہی امر بہت بڑا شر ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھنے لگے۔ اس حدیث کو صاحبِ جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی نے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی نے کہا: یہ حدیث حسن ہے۔

حدیث نمبر ۱۶

عن ابی هریرة رضی الله عنه . قال : قال رسول الله ﷺ یا ایها الناس توبوا الی الله . فانی اتوب الیه فی الیوم مائة مرة. رواه مسلم . (مشکوٰة المصابیح ،کتاب الصوم ،باب الاستغفار و التوبة ، فصل اول)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ کی طرف توبہ کرو۔ میں خود دن میں سو بار اللہ کی طرف توبہ کرتا ہوں۔ اس حدیث کو صاحبِ صحیح مسلم، امام مسلم بن حجاج قشیری نے رویات کیا ہے۔

حدیث نمبر ۱۷

وعن انس رضی الله عنه ،عن النبی ﷺ قال : من عال جاریتَینِ حتی تبلغاجآء یوم القیٰمة انا و هو کهاتین .(قال الراوی :) و ضم اصابعه . رواه مسلم . قال النووی : جاریتَینِ : ای بنتَین.(ریاض الصالحین ، باب ملاطفة الیتیم و البنات ، حدیث نمبر ۲۶۹)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ وہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دو لڑکیوں کی کفالت کی یہاں تک کہ وہ دونوں سن بلوغ کو پہنچ گئیں، قیامت کے روز وہ اس طرح آئے گا کہ میں اور وہ اس طرح ہوں گے۔ (راوی کہتے ہیں:) اور آپ ﷺ نے اپنی انگلیاں باہم ملادیں۔ اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔ علامہ نووی کہتے ہیں: "جاریتَینِ" کا مطلب ہے: دو بیٹیاں۔

حدیث نمبر ۱۸

وعن ابن عمر رضی الله عنهما. عن النبی ﷺ . قال: کلکم راع و کلکم مسئول عن رعیته . والامیر راع . والرجل راع علی اهل بیته . والمرأة راعیة علی بیت زوجها وولده . فکلکم راع و کلکم مسئول عن رعیته. متفق علیه.(ریاض الصالحین ، باب حق الزوج علی المرأة ، حدیث نمبر ۲۸۵)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔ وہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی ایک حاکم ہے، اور تم میں سے ہر کوئی اپنے ماتحتوں کے معاملے میں جوابدہ ہے۔ قوم کا امیر ایک حاکم ہے۔ اور آدمی اپنے اہل خاندان کے معاملے میں حاکم ہے۔ اور عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے بچوں پر حاکم ہے۔ تو تم میں سے ہر کوئی حاکم ہے اور تم میں سے ہر کوئی اپنے ماتحتوں کے معاملے میں جوابدہ ہے۔ اس حدیث کی روایت پر بھی دونوں بڑے بزرگ متفق پائے گئے ہیں۔

حدیث نمبر ۱۹

وعن ابی هريرة رضی الله عنه ان النبی ﷺ قال: والله ! لايؤمن ، والله ! لايؤمن. قيل : من ؟ يارسول الله. قال: الذی لا يأمن جاره بوائقه . متفق عليه .

قال النووی : ١ . وفی رواية لمسلم : لا يدخل الجنة من لا يأمن جارُه بوائقَه. ٢ .البوائق : الغوائل و الشرور .(رياض الصالحين ، باب حق الجار و الوصية به ، حديث نمبر ٣٠٧)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم ایمان والا نہیں ہوگا! اللہ کی قسم ایمان والا نہیں ہوگا! آپ ﷺ سے عرض کیا گیا: یارسول اللہ، کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جس کا پڑوسی اس کی شرانگیزی سے محفوظ نہیں۔ یہ حدیث بھی متفق علیہ ہے۔

علامہ نووی کہتے ہیں: ١. صحیح مسلم کی روایت میں یہ ارشاد ہے: جنت میں داخل نہ ہوگا وہ شخص جس کا پڑوسی اس کی شرانگیزی سے محفوظ نہیں۔

٢. البوائق (البائقة کی جمع) کا مطلب ہے "الغوائل" مصیبت، فساد، ہلاکت، برائی (یہ جمع ہے: الغائلة کی)

حدیث نمبر ۲۰

وعن انس رضی الله عنه ان رسول الله ﷺ قال: من أحب ان يبسط له فی رزقه و ينسأله فی اثره فليصل رحمه. متفق عليه .

قال النووی :ومعنی ينسأله فی اثره: ای يؤَخّر له فی اجله و عمره. (رياض الصالحين ، باب بر الوالدين و صلة الارحام،حديث نمبر ٣٢١)

ترجمہ: اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے جو یہ چاہے کہ اس کے رزق میں فراوانی پیدا ہو جائے اور اس کی مدت العمر دراز ہو جائے اسے چاہیے کہ وہ صلہ رحمی کرے۔ یہ حدیث بھی متفق علیہ ہے۔

علامہ نووی فرماتے ہیں: "ينسأله فی اثره" کا معنی ہے: اس کی مدت اور عمر میں مہلت دی جائے گی۔

(ج) ایمانیات: (۱۰+۱۰ =) ۲۰

ایمان باللہ، ایمان بالرسول اور ایمان بالآخرت کی حقیقت، اہمیت، افادیت اور ان کا عقلی ونقلی دلائل سے اثبات وتحقق۔

(د) عبادات: (۱۰+۱۰=) ۲۰

اسلام کی بنیادی عبادات (نماز، روزہ، حج اور زکواۃ) کی فرضیت، فضیلت، اہمیت اور حکمت نیز انفرادی و اجتماعی زندگی پر ان کے اثرات۔

(ہ) اسوہ حسنہ: (۱۰+۱۰ =) ۲۰

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت طیبہ کا مطالعہ:

مکی و مدنی زندگی کے اہم واقعات و معاملات (دعوت اسلام کے مختلف مراحل، طریقہ تبلیغ، ہجرت، میثاق مدینہ، مسجد نبوی کی تعمیر، مواخاۃ، تصورِ جہاد، غزوہ بدر، احد، احزاب، خیبر، صلح حدیبیہ، فتح مکہ، شریعت اسلامی اور احکام شرعیہ کی تدریجی تکمیل، حجۃ الوداع کے لئے معروضی حالات کی سازگاری، خطبہ حجۃ الوداع)

کتب برائے مطالعہ واستفادہ:

۱. تفہیم القرآن	سید ابوالاعلیٰ مودودی
۲. معارف القرآن	مفتی محمد شفیع
۳. ضیاء القرآن	پیر کرم شاہ الازہری

۴. اسلامی نظریۂ حیات خورشید احمد

۵. سیرت النبی (جلد ۴، ۵، ۶) شبلی نعمانی

6. Islamic Idealogy by Khalifa A. Hakeem

7. Introduction to Islam by Dr. Hameedullah.

8. The Holy Qura'an: Text translation and Comentory

Abdulla Yousuf Ali

بی۔ایس۔ سال اول: پرچہ اول، میقاتِ اول — Max Marks: 100

کورس: ۳۱۱ (بنیادی) کورس ۳۰۱ (امدادی) — Passing Marks: 50

مطالعۂ قرآن وعربی

(الف) القرآن: ۶۰

تعارفی مباحث

ترجمہ اور تفسیر کی تعریفات، اغراض ومقاصد، ہر دو کی ضرورت واہمیت، اور دونوں کے ضمن میں مروجہ اسالیب کی خوبیاں اور خامیاں، تفسیر کے مآخذ اور ان کی اقسام ودرجات،

علامہ ابن کثیر اور علامہ عبدالماجد دریا آبادی کی علمی خدمات اور تفاسیر کی خصوصیات وامتیازات، ...... یا ......

علامہ محمد حسین طباطبائی اور علامہ ناصر مکارم شیرازی کی علمی خدمات اور تفاسیر کی خصوصیات وامتیازات،

سورہ نور کا ترجمہ وتفسیر

(ب) عربی ۴۰

۱. کتاب الصرف از عبدالرحمٰن امرتسری (آغاز تا بشمول ''ابواب ثلاثی مزید فیہ کی بحث'')

۲. انشاء العربیہ (حصہ اول) ڈاکٹر مفتی سید شجاعت علی قادری (الدرس الاول تا الدرس العشرون)

کتب برائے استفادہ ومطالعہ:

(حصہ الف)

۱. الاتقان فی علوم القرآن — جلال الدین عبدالرحمٰن سیوطی

۲. علوم القرآن — ڈاکٹر صبحی صالح

۳. الفوز الکبیر — شاہ ولی اللہ

۴. التفسیر والمفسرون — غلام احمد حریری

۵. مطالعہ قرآن — محمد حنیف ندوی

۶. مطالعہ قرآن (بیسویں صدی میں) — عبدلماجد دریابادی

۷. علوم القرآن — تقی عثمانی

۸. تفسیر ماجدی (انگریزی/اردو) — عبدالماجد دریابادی

۹. تدبر القرآن — امین احسن اصلاحی

۱۰. تفہیم القرآن — سید ابوالاعلیٰ مودودی

۱۱. کنزالایمان — احمد رضا خاں بریلوی

۱۲. خزائن العرفان — نعیم الدین مرادآبادی

(حصہ ب)

۱. عزیزالمبتدی، — خواجہ محمد عزیزاللہ

۲. علم الصرف، — مولانا مشتاق احمد چرتھاوَلی

بی.ایس۔سال اول: پرچہ اول، میقاتِ دوم — Max Marks: 100

کورس: ۳۱۲ (بنیادی) کورس ۳۰۲ (امدادی) — Passing Marks: 50

مطالعہ ٔ قرآن وعربی

(الف) اہم عصری مسائل قرآن وسنت کی روشنی میں: ۴۰

۱. عصری علوم، ۲. انسانی حقوق، ۳. معاشی ومعاشرتی عدل، ۴. امن عالم، ۵. بین الاقوامی قوانین،
۶ آزادی اظہار، ۷. بین المذاہب مکالمہ، فلسفہ جرم وسزا

(ب) عربی

۱. کتاب الصرف از عبدالرحمٰن امرتسری ۳۰

ہفت اقسام کے جملہ مباحث، ابواب مخلوط کا بیان، خواص ابواب ثلاثی مجرد، خواص ابواب ثلاثی مزید فیہ، اسم جامد کے اوزان، مصدر، تانیث، تثنیہ وجمع، جمع کے اوزان، اسم نسبت، اسم تصغیر، معرفہ ونکرہ، ضمائر، اسمائے اشارہ، اسمائے موصولات، اسمائے اعداد، حروف کی بحث۔

۲. انشاء العربیہ از ڈاکٹر مفتی سید شجاعت علی قادری ۳۰

(حصہ اول: الدرس الحادی و العشرون تا الدرس التاسع و الثلاثون)

کتب برائے استفادہ ومطالعہ :

(حصہ الف)

۱. خطبہ حجۃ الوداع، — ڈاکٹر نثار احمد

۲. منہاج القرآن، — ڈاکٹر برہان احمد فاروقی

۳. قرآن اور مسلمانوں کے زندہ مسائل، — ڈاکٹر برہان احمد فاروقی

۴. اسلام کا نظام عدل، — حکیم محمود احمد ظفر

۵. بنیادی انسانی حقوق — صلاح الدین

۶. اسلام اور عدل اجتماعی — نجات اللہ صدیقی

۷. قرآن اور امن عالم — ڈاکٹر اسرار احمد

(حصہ ب)

۱. عزیز المبتدی	مولوی خواجہ محمد عزیز اللہ
۲. علم الصرف	مولانا مشتاق احمد چرتھاؤلی
۳. اظہار الصدف	مفتی عبدالسمیع
۴. صفوۃ المصادر	مولانا مشتاق احمد چرتھاؤلی

بی.ایس۔سال دوم: پرچہ اول، میقاتِ اول — Max Marks: 100

کورس: ۴۱۱ (بنیادی) کورس ۴۰۱ (امدادی) — Passing Marks: 50

مطالعہ حدیث وفقہ وعربی

(الف) الحدیث: ۵۰

۱. تعارفی مباحث

حدیث کا تعارف، اہمیت اور حجیت، تاریخ تدوین حدیث، اقسام حدیث وکتب حدیث، نیز صحاح ستہ اور ان کے مؤلفین یا کتب اربعہ اور ان کے مؤلفین کا تعارف۔

۲. (i) صحاحِ ستہ سے ماخوذ چالیس منتخب احادیث... یا...(ii) کتب اربعہ سے ماخوذ چالیس منتخب احادیث

نوٹ:

جامعہ کراچی کے سنی طلبہ وطالبات اور ملحقہ کالجز کے تمام طلبہ وطالبات منتخب احادیث ''ضمیمہ نمبر ایک'' میں ملاحظہ کریں۔

جبکہ جامعہ کراچی میں زیر تعلیم شیعہ طلبہ وطالبات کے لئے منتخب احادیث ''ضمیمہ نمبر ۲'' کے تحت درج ہیں۔

(ب) عربی ۵۰

کتاب النحو از عبدالرحمٰن امرتسری سے حسبِ ذیل مباحث:

نحو کی تعریف، کلام کی تعریف وتقسیم، معرب ومبنی کا بیان، اعراب کی قسمیں، منصرف وغیر منصرف کا بیان، اجزائے جملہ کی تقسیم بلحاظِ رفع، نصب وجر (سبق نمبر ۳۱)، جملہ کی تقسیم (سبق نمبر ۶۱) جملہ اسمیہ کا بیان، نواسخ جملہ کا بیان (افعال ناقصہ، افعال مقاربہ، حروف مشبہ بفعل، ماولا مشابہ بلیس اور لائے نفی جنس) جملہ فعلیہ کا بیان، مفاعیل خمسہ (مفعول بہ، مفعول مطلق، مفعول فیہ، مفعول لہ، مفعول معہ) حال، تمیز، مستثنیٰ، اسمائے اعداد، مجرورات، توابع کا بیان (صفت، عطف، تاکید، بدل اور عطفِ بیان) اسمائے مبنیہ (مضمرات، اسمائے اشارات، اسمائے موصولہ، اسمائے افعال، اسمائے اصوات، مرکباتِ امتزاجی، اسمائے کنایات اور اسمائے ظروف)

کتب برائے استفادہ ومطالعہ :

(حصہ الف)

۱. تذکرۃ المحدثین	علامہ غلام رسول سعیدی
۲. سنت کی تشریعی حیثیت	سید ابوالاعلیٰ مودودی

(حصہ ب)

۱. علم نحو، محمد صدیق ہزاروی،

۲. علم النحو، مولانا مشتاق احمد چرتھاولی

۳. عربی کا معلم (مکمل)، مولوی عبدالستار

بی.ایس-سال دوم: پرچہ اول، میقاتِ دوم

کورس: ۴۱۲ (بنیادی) کورس ۴۰۲ (امدادی)

Max Marks: 100

Passing Marks: 50

مطالعہ حدیث وفقہ وعربی

(الف) فقہ ۵۰

اردو ترجمہ "القدوری" یا "رسالہ احکام امام خمینی" سے مندرجہ ذیل عنوانات:

احکام طہارت (وضو، غسل، تیمّم)، احکام الصلوٰۃ (شرائط، واجبات، مفسدات ومکروہات)، احکام الزکوٰۃ (نصاب، شرح، مصارف)، احکام صوم (شرائط واحکام)، حج وعمرہ (اقسام اور احکام ومناسک)

(ب) عربی ۵۰

۱. **کتاب النحو**، عبدالرحمٰن امرتسری سے مباحث ذیل:

اسم کے متفرق احکام (معرفہ ونکرہ، مذکر ومؤنث، واحد تثنیہ وجمع نیز مؤنثات سماعیہ)، اسمائے عاملہ مشبہ بفعل (مصدر، اسم فاعل، اسم مفعول، صفتِ مشبہ، اسم تفضیل) فعل کی تقسیم بلحاظ زمانہ، حالتِ نصبی، حالتِ جزمی، کلماتِ شرط وجزا، افعال قلوب افعال مدح وذم اور افعال تعجب، جملہ انشائیہ کی تقسیم، منظوم عوامل، جملوں کی ترکیب، حروف کا بیان۔

۲. **مفید الطالبین** (مکمل)

کتب برائے استفادہ ومطالعہ:

(حصہ الف)

۱. المختصر الضروری — شیخ محمد سلمان ہندی

۲. کنز الدقائق — ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی

۳. الہدایہ — برہان الدین ابوالحسن علی بن ابی بکر الفرغانی المرغینانی

(حصہ ب)

۱. علم نحو، محمد صدیق ہزاروی،

۲. علم النحو، مولانا مشتاق احمد چرتھاولی،

۳. عربی کا معلم (مکمل)، مولوی عبدالستار

Max Marks: 100

Passing Marks: 50

بی.ایس۔سال دوم: پرچہ دوم، میقاتِ اول

کورس: ۴۲۱ (بنیادی)

سیرت طیبہ اور خلافتِ راشدہ کا خصوصی مطالعہ

(الف) ولادت باسعادت،

آپ ﷺ کا بچپن،

عہدِ جوانی کے معمولات وتجارب،

اعلانِ نبوت اور ابتدائی مشکلات،

عالمِ عربی میں قریش مکہ کا مرتبہ ومقام،

بنو ہاشم اور بنو امیہ کا قریش مکہ پر اثر،

دین ابراہیمی کے احیاء پر برہمی کے اسباب و وجوہ،

مخالفت میں پیش پیش عناصر اور ان کی ذاتی وسماجی حیثیت،

آوازۂ توحید پر لبیک کہنے والے اولین افراد اور مقامی سماج میں ان کا مرتبہ ومقام،

پیغام کے فروغ اور مصائب ومشکلات کے مقابلہ سے متعلق آپ ﷺ کی حکمت عملی کے بنیادی نکات وخطوط،

(ب) سیرت نبوی کی جامعیت

سیرت محمدی کی عملیت،

سیرت محمدی ایک عالمگیر اور دائمی نمونۂ عمل

مجوزہ کتب برائے استفادہ ومطالعہ:

۱. سیرت النبی	شبلی نعمانی
۲. رحمة للعلمين	قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری
۳. آخری پیغام کے آخری پیغمبر	ضیاء الدین کرمانی
۴. الرحیق المختوم	صفی الرحمٰن مبارکپوری
۵. خطباتِ مدراس	سید سلیمان ندوی
۶. سیرت ابن ہشام	عبدالملک بن ہشام
۷. الروض الانف	ابوالقاسم عبدالرحمٰن بن عبداللہ السہیلی

Max Marks: 100

Passing Marks: 50

بی.ایس۔سال دوم: پرچہ دوم، میقاتِ دوم

کورس: ۴۲۲ (بنیادی)

سیرت طیبہ اور خلافتِ راشدہ کا خصوصی مطالعہ

۱. مسلم معاشرہ کی تشکیل اور خدوخال،

۲. عہدِ رسالت کا سیاسی اور معاشرتی نظام،

۳. اسلامی طرزِ حیات کی اطلاقی صورت (عہدِ خلافتِ راشدہ)

۴. عہدِ صدیقی (نظم عامہ، سیاسی استحکام)

۵. عہدِ فاروقی (نظم عامہ، اصلاحات، اجتہادات)

مجوزہ کتب برائے استفادہ و مطالعہ:

۱.	تاریخ اسلام	معین الدین ندوی
۲.	تاریخ اسلام	ڈاکٹر حمید الدین
۳.	شاہکارِ رسالت	غلام احمد پرویز
۴.	تذکرہ شیخین	طٰہٰ حسین
۵.	سیرت النبی	شبلی نعمانی
۶.	الفاروق	شبلی نعمانی
۷.	سِیَر الصحابہ (جلد اول)	حفظ الرحمٰن سیوہاروی

شعبہ علوم اسلامیہ،

جامعہ کراچی

کے تحت ملحقہ کالجز کے طلبہ و طالبات

اور بیرونی امیدواروں کے لئے

بی ایس پروگرام

کے مجوزہ کورسز

کلیہ معارفِ اسلامیہ، جامعہ کراچی۔ کراچی

اسلامیات اختیاری برائے بی ایس سال اول

مطالعہ ٔ قرآن و عربی

(الف) القرآن:

۱. تعارفی مباحث

ترجمہ اور تفسیر کی تعریفات، اغراض ومقاصد، ہر دو کی ضرورت واہمیت، اور دونوں کے ضمن میں مروجہ اسالیب کی خوبیاں اور خامیاں، تفسیر کے مآخذ اور ان کی اقسام ودرجات،

علامہ ابن کثیر اور علامہ عبدالماجد دریا آبادی کی علمی خدمات اور تفاسیر کی خصوصیات وامتیازات،

۲. سورہ نور کا ترجمہ وتفسیر

(ب) عربی

۱. کتاب الصرف از عبدالرحمٰن امرتسری

آغاز تا بشمول ''ابواب ثلاثی مزید فیہ کی بحث' ہفت اقسام کے جملہ مباحث، ابواب مخلوط کا بیان، خواص ابواب ثلاثی مجرد، خواص ابواب ثلاثی مزید فیہ، اسم جامد کے اوزان، مصدر، تانیث، تثنیہ وجمع، جمع کے اوزان، اسم نسبت، اسم تصغیر، معرفہ ونکرہ، ضمائر، اسمائے اشارہ وموصولات، اسمائے اعداد، حروف کی بحث۔

۲. انشاء العربیہ (حصہ اول) ڈاکٹر مفتی سید شجاعت علی قادری (۱۵+۱۵=)۳۰

کتب برائے استفادہ ومطالعہ :

(حصہ الف)

۱. الاتقان فی علوم القرآن	جلال الدین عبدالرحمٰن سیوطی
۲. علوم القرآن	ڈاکٹر صبحی صالح
۳. الفوز الکبیر	شاہ ولی اللہ
۴. التفسیر والمفسرون	غلام احمد حریری
۵. مطالعہ قرآن	محمد حنیف ندوی
۶. مطالعہ قرآن (بیسویں صدی میں)	عبدلماجد دریابادی
۷. علوم القرآن	تقی عثمانی
۸. تفسیر ماجدی (انگریزی/اردو)	عبدالماجد دریابادی
۹. تدبر القرآن	امین احسن اصلاحی
۱۰. تفہیم القرآن	سید ابوالاعلیٰ مودودی
۱۱. کنزالایمان	احمد رضا خاں بریلوی
۱۲. خزائن العرفان	نعیم الدین مراد آبادی

(حصہ ب)

۱. عزیزالمبتدی، خواجہ محمد عزیزاللہ

۲. علم الصرف، مولانا مشتاق احمد چرتھاولی

۳. اظہارالصدف مفتی عبدالسمیع

۴. صفوۃ المصادر، مولانا مشتاق احمد چرتھاولی،

۵. عربی کا معلم (مکمل) مولوی عبدالستار

اسلامیات اختیاری برائے بی ایس سال دوم

مطالعہ ٔحدیث وفقہ وعربی

(الف) الحدیث:

۱. تعارفی مباحث :

حدیث کا تعارف، اہمیت اور حجیت، تاریخ تدوین حدیث، اقسام حدیث وکتب حدیث، صحاح ستہ اوران کے مؤلفین کا تعارف۔

۲. چالیس منتخب احادیث

نوٹ: یہ احادیث ضمیمہ نمبرا کے تحت: ''صحاح ستہ سے ماخوذ چالیس منتخب احادیث'' کے زیرِعنوان درج ہیں۔ لہٰذا منسلکہ ضمیمہ نمبرا کے تحت ملاحظہ کیجئے۔

(ب) فقہ

اردو ترجمہ ''القدوری'' سے مندرجہ ذیل عنوانات:

احکام طہارت (وضو، غسل، تیمّم)، احکام الصلوٰۃ (شرائط، واجبات، مفسدات ومکروہات)، احکام الزکوٰۃ (نصاب، شرح، مصارف)، احکام صوم (شرائط واحکام)، حج وعمرہ (اقسام اوراحکام ومناسک)

(ج) عربی

۱. کتاب النحو ازعبدالرحمٰن امرتسری سے حسبِ ذیل مباحث:

نحو کی تعریف وتقسیم، کلام کی تعریف وتقسیم، معرب ومبنی کا بیان، اعراب کی قسمیں، منصرف وغیر منصرف کا بیان، اجزائے جملہ کی تقسیم بلحاظِ رفع، نصب وجر (سبق نمبر۳۱)، جملہ کی تقسیم (سبق نمبر۶۱) جملہ اسمیہ کا بیان، نواسخ جملہ کا بیان (افعال ناقصہ، افعال مقاربہ، حروف مشبہ بفعل، ماولا مشابہ بلیس اورلائے نفی جنس) جملہ فعلیہ کا بیان، مفاعیل خمسہ (مفعول بہ، مفعول مطلق، مفعول فیہ، مفعول لہ، مفعول معہ) حال، تمیز، مستثنیٰ، اسمائے اعداد، مجرورات، توابع کا بیان (صفت، عطف، تاکید، بدل اورعطفِ بیان) اسمائے مبنیہ (مضمرات، اسمائے اشارات، اسمائے موصولہ، اسمائے افعال، اسمائے اصوات، مرکباتِ امتزاجی، اسمائے کنایات اوراسمائے ظروف)، اسم کے متفرق احکام (معرفہ ونکرہ، مذکرومؤنث، واحد تثنیہ وجمع نیز مؤنثات سماعیہ) اسمائے عاملہ مشبہ بفعل (مصدر، اسم فاعل، اسمِ مفعول، صفتِ مشبہ، اسم تفضیل) فعل کی تقسیم بلحاظ زمانہ، حالتِ نصبی، حالتِ جزمی، کلماتِ شرط وجزا، افعالِ قلوب افعال مدح وذم اورافعالِ تعجب، جملہ انشائیہ کی تقسیم منظوم عوامل، جملوں کی ترکیب، حروف کا بیان۔

۲. مفید الطالبین (مکمل)

کتب برائے استفادہ ومطالعہ :

(حصہ الف)

۱. تذکرۃ المحدثین، علامہ غلام رسول سعیدی،

(حصہ ب)

۱. المعتصر الضروری — شیخ محمد سلمان ہندی

۲. کنز الدقائق — ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی

۳. الہدایہ — برہان الدین ابوالحسن علی بن ابی بکر الفرغانی المرغینانی

(حصہ ج)

۱. علم نحو، محمد صدیق ہزاروی، ۲. علم النحو، مولانا مشتاق احمد چرتھاولی، ۳. عربی کا معلم (مکمل)، مولوی عبدالستار

ضمیمہ ا

بی ایس۔سال دوم: پرچہ اول، میقاتِ اول کے کورس: ۴۱۱ (بنیادی) اور کورس ۴۰۱ (امدادی)، ملحقہ کالجز کے طلبہ وطالبات نیز

بیرونی امیدواروں کے لئے اسلامیات اختیاری برائے بی ایس سال دوم کی

صحاح ستہ سے ماخوذ (چالیس منتخب) احادیث

مطالعہ حدیث وفقہ وعربی

الجامع الصحيح للبخارى

(فتح البارى شرح صحيح بخارى ،ابن حجر عسقلانى، بيروت ، دارالفكر ، الطبعة الاولىٰ ٢٠٠٠م)

٨. عن ابن عمر رضى الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بنى الاسلام على خمس شهادة أن لا اله الا الله وأن محمدا رسول الله واقام الصلاة وايتاء الزكاة والحج وصوم رمضان

١٣ . عن أنس رضى الله عنه عن النبى صلى الله عليه وسلم قال لا يؤمن أحدكم حتى يحب لأخيه ما يحب لنفسه

١٦ . عن أنس عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ثلاث من كن فيه وجد حلاوة الايمان أن يكون الله ورسوله أحب اليه مما سواهما وأن يحب المرء لا يحبه الا لله وأن يكره أن يعود فى الكفر كما يكره أن يقذف فى النار

١٨ . عبادة بن الصامت رضى الله عنه وكان شهد بدرا وهو أحد النقباء ليلة العقبة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وحوله عصابة من أصحابه بايعونى على أن لا تشركوا بالله شيئا ولا تسرقوا ولا تزنوا ولا تقتلوا أولادكم ولا تأتوا ببهتان تفترونه بين أيديكم وأرجلكم ولا تعصوا فى معروف فمن وفى منكم فأجره على الله ومن أصاب من ذلك شيئا فعوقب فى الدنيا فهو كفارة له ومن أصاب من ذلك شيئا ثم ستره الله فهو الى الله ان شاء عفا عنه وان شاء عاقبه .

٢٤ . عن سالم بن عبد الله عن أبيه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر على رجل من الأنصار وهو يعظ أخاه فى الحياء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم دعه فان الحياء من الايمان

٣٣. عن أبى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال آية المنافق ثلاث اذا حدث كذب واذا وعد أخلف واذا اؤتمن خان

٣٩. عن أبى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ان الدين يسر ولن يشاد الدين أحد الا غلبه فسددوا وقاربوا و أبشروا واستعينوا بالغدوة والروحة وشىء من الدلجة

الجامع الصحيح لمسلم

(الامام مسلم بن حجاج القشيرى،القاهره، دار الحديث ، ترقيم : فؤاد عبد الباقى، الطبعة الاولىٰ)

١٤٠٠ . عن عبدالله قال قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم يا معشر الشباب من استطاع منكم البائة فليتزوج فانه أغض للبصر وأحصن للفرج ومن لم يستطع فعليه بالصوم فانه له وجاء.

١٤١٥ . عن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الشغار والشغار أن يزوج الرجل ابنته على أن يزوجه ابنته وليس بينهما صداق.

۱۴۱۹ . عن أبی هريرة أن رسول الله صلی الله عليه وسلم قال لا تنكح الأيم حتی تستأمر ولا تنكح البكر حتی تستأذن قالوا يا رسول الله وكيف اذنها ؟ قال أن تسكت.

۱۴۲۶ . عن أبی سلمة بن عبدالرحمن أنه قال سألت عائشة زوج النبی صلی الله عليه وسلم كم كان صداق رسول الله صلی الله عليه وسلم ؟ قالت كان صداقه لأزواجه ثنتی عشرة أوقية ونشا قالت أتدری ما النش ؟ قال قلت نصف أوقية فتلک خمسمائة درهم فهذا صداق رسول الله صلی الله عليه وسلم لأزواجه.

۱۴۳۷ . عبدالرحمن بن سعد قال سمعت أبا سعيد الخدری يقول قال رسول الله صلی الله عليه وسلم ان من أشر الناس عند الله منزلة يوم القيامة الرجل يفضی الی امرأته وتفضی اليه ثم ينشر سرها.

۱۴۷۳ . أن سعيد بن جبير سمع ابن عباس قال اذا حرم الرجل عليه امرأته فهی يمين يكفرها وقال لقد كان لكم فی رسول الله أسوة حسنة

۱۴۹۴ . عن ابن عمر أن رجلا لاعن امرأته علی عهد رسول الله صلی الله عليه وسلم ففرق رسول الله صلی الله عليه وسلم بينهما وألحق الولد بأمه ؟ قال نعم.

جامع ترمذی

(الامام عیسیٰ بن سورہ ابو عیسیٰ الترمذی،الرياض ، مکتبة المعارف للنشر والتوزيع، الطبعة الاولیٰ)

۱۲۲۰ . عن ابن مسعود : عن النبی صلی الله عليه وسلم أنه نهی عن تلقی البيوع.

۱۲۲۹ . عن ابن عمر : أن النبی صلی الله عليه وسلم نهی عن بيع الحبل الحبلة

۱۲۳۰ . عن أبی هريرة قال : نهی رسول الله صلی الله عليه وسلم عن بيع الغرر وبيع الحصاة.

۱۲۳۱ . عن أبی هريرة قال : نهی رسول الله صلی الله عليه وسلم عن بيعتين فی بيعة.

۱۲۳۲ . عن حكيم بن حزام قال : أتيت رسول الله صلی الله عليه وسلم فقلت يأتينی الرجل يسألنی من البيع ما ليس عندی أبتاع له من السوق ثم أبيعه ؟ قال لا تبع ما ليس عندک.

۱۲۳۴ . عمرو بن شعيب قال حدثنی أبی عن أبيه حتی ذكر عبد الله بن عمرو : أن رسول الله صلی الله عليه وسلم قال لا يحل سلف وبيع ولا شرطان فی بيع ولا ربح مالم يضمن ولا بيع ما ليس عندک.

۱۲۴۰ . عن عبادة بن الصامت : عن النبی صلی الله عليه وسلم قال الذهب بالذهب مثلا بمثل والفضة بالفضة مثلا بمثل والتمر بالتمر مثلا بمثل والبر بالبر مثلا بمثل والملح بالملح مثلا بمثل والشعير بالشعير مثلا بمثل فمن زاد أو ازداد فقد أربی بيعوا الذهب بالفضة كيف شئتم يدا بيد وبيعوا البر بالتمر كيف شئتم يدا بيد وبيعوا الشعير بالتمر كيف شئتم يدا بيد.

سنن أبی داؤد

الامام سليمان بن اشعث السجستانی،الرياض ، مکتبة المعارف للنشر والتوزيع، الطبعة الاولیٰ)

۲۴۸۵ . عن أبی سعيدعن النبی صلی الله عليه وسلم أنه سئل أی المؤمنين أكمل ايمانا ؟ قال رجل يجاهد فی سبيل الله بنفسه وماله ورجل يعبد الله فی شعب من الشعاب قد كفی الناس شره .

۲۴۹۶ . عن ابن بريدة عن أبيه قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم " حرمة نساء المجاهدين علی القاعدين كحرمة أمهاتهم وما من رجل من القاعدين يخلف رجلا من المجاهدين فی أهله الا نصب له يوم القيامة فقيل له هذا قد خلفک فی أهلک فخذ من حسناته ما شئت " فالتفت الينا رسول الله صلی الله عليه وسلم فقال " ماظنكم ؟

۲۵۱۷ . عن أبی موسیأن أعرابيا جاء الی رسول الله صلی الله عليه وسلم فقال ان الرجل يقاتل للذكر ويقاتل ليحمد ويقاتل ليغنم ويقاتل ليری مكانه فقال رسول الله صلی الله عليه وسلم " من قاتل حتی تكون كلمة الله هی أعلی فهو فی سبيل الله عز وجل.

۲۸۳۷ . عن سمرةعن رسول الله صلی الله عليه وسلم قال كل غلام رهينة بعقيقته تذبح عنه يوم السابع ويحلق رأسه ويدمی.

٢٨٧٤. عن أبی هريرة أن رسول الله صلی الله عليه وسلم قال اجتنبوا السبع الموبقات قيل يارسول الله وما هن ؟ قال الشرک بالله والسحر وقتل النفس التی حرم الله الا بالحق وأکل الربا وأکل مال اليتيم والتولی يوم الزحف و قذف المحصنات الغافلات المؤمنات.

٣٢٤٢. عن عمران بن حصين قال قال النبی صلی الله عليه وسلم من حلف علی يمين مصبورة کاذبا فليتبوأ بوجهه مقعده من النار.

٣٢٤٨. عن أبی هريرة قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم لاتحلفوا بآبائکم ولا بأمهتکم ولا بالأنداد ولاتحلفوا الا بالله ولا تحلفوا بالله الا وأنتم صادقون .

سنن النسائی

(الامام احمد بن شعيب، ابو عبد الرحمٰن،الرياض ، مکتبة المعارف للنشر والتوزيع، الطبعة الاولیٰ)

٥٠٤٠. عن عائشة عن رسول الله صلی الله عليه وسلم عشرة من الفطرة قص الشارب وقص الأظفار وغسل البراجم واعفاء اللحية والسواک والاستنشاق ونتف الابط وحلق العانة وانتقاص الماء قال مصعب ونسيت العاشرة الا أن تکون المضمضة.

٥٠٨٩. عن عائشة : أن امرأة مدت يدها الی النبی صلی الله عليه وسلم بکتاب فقبض يده فقالت يا رسول الله مددت يدی اليک بکتاب فلم تأخذه فقال انی لم أدر أيد امرأة هی أو رجل قالت بل يد امرأة قال لو کنت امرأة لغيرت أظفارک بالحناء.

٥٠٩٩. عن عبد الله قال لعن رسول الله صلی الله عليه وسلم الواشمات والموتشمات والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغيرات.

٥١١٧. عن أبی هريرة قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم طيب الرجال ما ظهر ريحه وخفی لونه وطيب النساء ما ظهر لونه وخفی ريحه .

٥١٤٨. عن أبی موسی أن رسول الله صلی الله عليه وسلم قال أحل الذهب والحرير لاناث أمتی وحرم علی ذکورها.

٥١٧٨. عن علی رضی الله عنه قال نهانی رسول الله صلی الله عليه وسلم عن أربع عن التختم بالذهب وعن لبس القسی وعن قرائة القرآن وأنا راکع وعن لبس المعصفر .

سنن ابن ماجه

(الامام محمد بن يزيد ، ابن ماجه،الرياض ، مکتبة المعارف للنشر والتوزيع، الطبعة الاولیٰ)

٣٩٣١. عن أبی سعيد قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم فی حجة الوداع ألا ان أحرم الأيام يومکم هذا ألا وأن أحرم الشهور شهرکم هذا ألا وان أحرم البلد بلدکم هذا ألا وان دمائکم وأموالکم عليکم حرام کحرمة يومکم هذا فی شهرکم هذا فی بلدکم هذا ألا هل بلغت ؟قالوا نعم قال اللهم اشهد

٣٩٣٦. عن أبی هريرة أن رسول الله صلی الله عليه وسلم قال لا يزنی الزانی حين يزنی وهو مؤمن ولا يشرب الخمر حين يشربها وهو مؤمن ولا يسرق السارق حين يسرق وهو مؤمن ولا ينتهب نهبة يرفع الناس اليه أبصارهم حين ينتهبها وهو مؤمن .

٣٩٤٣. عمر بن محمد عن أبيه عن ابن عمر أن رسول الله صلی الله عليه سلم قال ويحکم أو ويلکم لا ترجعوا بعدی کفارا يضرب بعضکم رقاب بعض.

٣٩٥٩. حدثنا أبو موسیحدثنا رسول الله صلی الله عليه وسلم ان بين يدی الساعة لهرجاقال قلت يا رسول الله مالهرج ؟ قال القتل فقال بعض المسلمن يا رسول الله انا نقتل الآن فی العام الواحد من المشرکين کذا وکذا فقال رسول الله صلی الله عليه وسلم ليس بقتل المشرکين ولکن يقتل بعضکم بعضا حتی يقتل الرجل جاره وابن عمه وذا قرابته فقال بعض القوم يا رسول الله ومعنا عقولنا ذلک اليوم ؟ فقال رسول الله لا تنزع عقول أکثر ذلک الزمان ويخلف له هباء من الناس لا عقول لهم.

٣٩٩٢. عن عوف بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افترقت اليهود على احدى وسبعين فرقة فواحدة في الجنة وسبعون في النار وافترقت النصارى على ثنتيين وسبعين فرقة فاحدى وسبعون في النار وواحدة في الجنة والذى نفس محمد بيده لتفترقن أمتى على ثلاث وسبعين فرقة واحدة في الجنة وسبعون في النارقيل يا رسول الله من هم ؟ قال الجماعة.

٤٠٠٤. سعد عن عمر بن عثمان عن عاصم بن عمر بن عثمان عن عروة عم عائشة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول مروا بالمعروف وانهوا عن المنكر قبل أن تدعوا فلا يستجاب لكم.